

<p>۱۵۱۲ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۱۱ باب شہزادہ کو یہ سیکھنے کے بچار دادا میرے بابا کو سر سے سانپوں پیر میں کوئی سنگین غنچو عمار اب حق کا سہارا ہو کر حضرت کا سہارا</p>	<p>۱۵۱۰ لکھا ہے مزاروم کو حیدر علی کا شہزادہ شہزادہ کی زبان کر شہزادہ کی برز میں علی عود شہزادہ میں دوسرے اب خاک کی پیدا ہو کر نور خدا</p>
<p>۱۵۱۳ ای عقده کشا بیٹوں کی داد کو آؤ ای شہزادہ لاش کی امداد کو آؤ</p>	<p>یو ارٹون کو ہر کوئی غم دیتا ہے دادا جو چاہتا ہے ریخ و الم دیتا ہے دادا سرمد بخدا خاک سر راہ علی ہے خورشید فلک ذرہ درگاہ علی ہے</p>	<p>۱۵۱۴ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>
<p>۱۵۱۵ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۱۶ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۱۷ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>
<p>۱۵۱۸ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۱۹ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۲۰ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>
<p>۱۵۲۱ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۲۲ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۲۳ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>
<p>۱۵۲۴ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۲۵ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>	<p>۱۵۲۶ شہزادہ کی نور کے کوڑھے جانیے چلا شہزادہ کی ازان پہ پھر آجے امداد انوس کے ہون کی نہ کی آجے امداد اب بیچے امداد کے لائے پیر مبارک</p>

جو جو بدن اس کشتے کا پامال کرینگے
 ادن سے فرشتے ابھی دوزخ کو بھرینگے
 حاشا کہ کسی سے نہیں تجھ میں کلمہ ہے
 ہر مہینے پر صا دشہ میں کی طلب ہے
 مشتاق نہیں کہہ ذرا دولت و زر کا
 مایہ ہو علی خالق کو میں کے گھر کا

<p>۵۲</p> <p>کتنے ہیں موافق جو وہ صاحب قبال کیا قاطعیت ہمدرد گویا قوس حال بچنے کے لئے وہ اسے میں مرال بنا آئی یا اواز نہ کرے اقبال</p>	<p>۵۳</p> <p>روزہ پر کھا روزہ کے وحی نے یہ صحت سائل کو کیا رفع علی نے منہ سے بکھا نہ بکھڑے علی نے مولا کہ کیا فوب کیا فوب نے</p>	<p>۵۴</p> <p>اس طرح کے عادل پہلی ضربت لکھا کہ کھانا سجا کے بین وہ حالت تھی جج حجام پر یاد کی ہر دفعہ قون اس سے روان ہو گیا جان بوجہ</p>
--	--	---

کس معیان میں اب والدہ شاہ بخت ہے
فرزند سے ہر دم سے کہہ کا شروت ہے
کی بت شکنی جنگ میں خیر شکنی کی
کیا خلق ہے پرورد شکنی کی نہ کسی کی

<p>۵۵</p> <p>اب بوجہ عقل خوش اقبال سے شیار اس عقل کی نسبت کو بوجہ جان غفار مخلوق کو زمین کا بیکہ کہ اسرار تخلوق ہوا پیشتر آدم سے یہ اراد</p>	<p>۵۶</p> <p>کہہ عن کون شش تقدس کو سجا ہو بہان بھٹ خوار تلاوت کو دروہو تعمیر کچھ کسی کہ نہیں جہل غلام ہے اس حسن کی توصیف ہے ہم آگاہ خدا ہے</p>	<p>۵۷</p> <p>جہیل امین ہو گئی دیکھ کے جان اور کی یہ بنا جات کہ او خالق بجا پہ کیا ہو کہ بچوں ہوئی شکل نہ موان جہلی یہ بداعوش سے او مضطرب</p>
--	--	--

پر بوجہ خلاق کے کیا خلق عملی کو
ہجر اسکا گوارا سخا نہ ذات احدی کو
کچھ نوز جو پیدائش حیدر سی بچا ہو
سجدے میں جلی فرق ہمیشہ حفا ہو

<p>۵۸</p> <p>جہیل یہ بولے کہ ہمارا جو یہ مستاد جو علم کہ قلم کہ ہے وہ جمع یاد اب کشور اسلام بنی ہو گیا آباد اور خاک صفت ہوئی بنا فقر کی آباد</p>	<p>۵۹</p> <p>اقتدری سخا نہ خود عقل کو جان کائنات پر سخا نہ صفت ہر درخان از دایرہ وصل کا مرکز ہر دران</p>	<p>۶۰</p> <p>کیا بیجا آواہ کو زمین جج جہیلو آستانہ تر قتل ہوا خاک اورا تو ہر اذان کہ کلام و فریاد ہو کائنات لازم ہے کہ فون جلا کر کھون کے بانو</p>
--	--	--

موسیٰ نے کہا یہ تو نہیں اور کوئی ہے
جو طور پر دیکھا تھا یہ جلوہ تو وہی ہے
کیا کیا نہیں حیدر پہ عنایات خدا تھی
ہمت کبھی سخا نہ بھی شجاعت عظمیٰ کی
ہے سر آں رسول عربی کا
اوسے رونے میں ساتھ تہیان بنی کا

<p>۱۱۳ یوان لاسے ریات کو سب سے بڑا بال اپنے پر شان سے ہاتھوں کی بار قاتل کو بڑا لاسے جو زور شاہ پر بار کی اوس سے شفقت سے لاسے گرفتار</p>	<p>۱۱۴ وہ پیکر کا سانپ ہے جیسے کہ دل جان قاتل کے گئے ہیں بعد تار و افغان فریاد کے نوش کر کے دین سبحان بولا میرا جگر بار بار وہ بہا جان</p>	<p>۱۱۵ نگاہ بجا وصل خدا شہر کو میر ذلیل سے گئے گنگوٹن فردوس کو حیدر غش کھلے گئے شہر و شہر زمین پر تیرا آنج کو وی میں لیا قافلہ میر</p>
<p>۱۱۶ کیا شہر خدا تیرا گنگوٹن تھا ظالم کیا میں نہ امانت کا سزاوار تھا ظالم</p>	<p>اس دودھ کو گرہن نے پیا پھر چونکا نہہرا سین ملایا ہر اس میں پیونکا</p>	<p>غل تھا کہ ہوا کو میر سے علی کا فریاد کہ وارث درہا دین نبی کا</p>
<p>۱۱۷ باد کو شہر سے کہنے لگا حیدر باد کو شہر سے کہنے لگا حیدر جو ظلم کہ ہونا تھا باد شاہ نے بن باپ کے تم ہو جاؤ میری اور</p>	<p>۱۱۸ ناگاہ عورت شہر سے کہنے لگا ہر ایک کے پہرے لگی تھی اور بے پردگی تھی شہر سے یہ بات سب کو سنا دیتی تھی</p>	<p>۱۱۹ کلنوم کہنے لگی تھی بیان کے آویز تم میرے ہو کر میرے بابا میر گو با کا اوٹے آج زلف سے میر فاتحہ کہ بر باد ہو جاؤ گا میر</p>
<p>۱۲۰ تم کھول دیا تھا اسکے کہ خرمند خرابو تم عقده کشا ہو پس عقده کشا ہو</p>	<p>اب زینب کلنوم سے رخصت ہو رہی تھی ان بیسوں پر کون بھلا رحم کرے گا</p>	<p>ہر کون کہ جو دست کرم ہو وہ حیران ان بیسوں پر کون بھلا رحم کرے گا</p>
<p>۱۲۱ کیا رحم کر کیا خلق سے قربان علی فرزندوں نے مہر جو کیا دودھ کا خیر نے لب خشک اوس سے کیا تیر فرسے لگے شہر و شہر سے رو کر</p>	<p>۱۲۲ اور وقت نظر آتا تھا حیدر کو الجھل قانون قیامت نے پریشان کیا جان اور کئی میں کہیں سے اوس کے لال اور صغیر طار بھی میں مضطرب ایسا لال</p>	<p>۱۲۳ اب کون ہمیں کیا فریاد لگا دین اب کون منگوٹن نے لگا لگا لگا نانا بھی مولا بھی مولا کے منگوٹن تم چھٹے فردوس میں کلنوم آؤ</p>
<p>تکلیف نہ دوں گا اسے جنک میں چونکا قاتل کو بلاؤ گے تو پھر میں بھی پیونکا</p>	<p>بیچین میں اور خاک اڑاتے ہیں ہمیر فردوس میں حیدر کو بلاتے ہیں ہمیر</p>	<p>قسمت نے دیا داغ ہمیر کا جگر پہ وارث درہا زینب و کلنوم کر پہر</p>

۲۲۳

زینب نے مدینہ کی طرف غور کر دیکھا
کہ زینب کے اپنے گلی دختر زہرا
بن باب کی زینب ہوئی فریاد کرانا
کو اسکے مہیون کی خبر سنا والا

۲۲۴

راوی نے لکھا ہو کہ صد آئی یہ اور ہم
زینب کی گلی دن گذر کے کہ موجودین بان ہم
کیا جبکہ بنین حیدر کے ارکان ہے غم
واللہ کر غش جبکہ چلے آئے بن ہم

صدمہ ہو غریبوں کے دل چاک کے پور مرگ اسد اللہ سے مشغول بجا ہوں
بہوش تو اسے ہین پڑے خاک کے اوپر مین لاش سے لپٹا ہوا سر مٹیا ہوں

یا مرتضیٰ علی مری مشکل کو حل کرو

۲۲۵

بہن کے دیر خستہ کہ ٹوٹے ہوا جگر
مانند برق آہ گئی آسمان بہ
کہ التماس سوکے نجف دیکھ دیکھ کر
مقام نصیبن غلام کی اپنے بنین بہ
تمام شد جلد ششم
وقت نامہ

اسے بازو سے نبی مری مشکل کو حل کرو